سوال

(672) مرد کےلیے چست لباس پہننا جائز ہے ؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

مرد کےلیے ایسا چست لباس پہننا جائز ہے جو باریک تو نہ ہو البتہ اس نے تمام ستر اچھی طرح چھپا دیا ہو، لیکن اس کی تراش خراش ایسی ہو کہ کولہوں کے سائز اوران کی حدود کا تعین ممکن ہواور ایک ٹانگ بھی دوسری ٹانگ سے الگ نظر آ رہی ہو؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ایسا تنگ لباس جو ساتر (مکمل چھپانے والا) ہو اور جس سے جسم کے اندرونی حصے کا وصف بیان نہ ہوتا ہو (مثلاً جلد سفید ہے یا سیاہ وغیرہ) مرد کےلیے پہننے میں کوئی حرج نہیں۔ اگرچہ زیادہ بہتر اور احتیاط اسی میں ہے کہ لباس کھلا ہو۔ (فتاویٰ اسلامیہ : ۴/۲۴۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب اللباس : صفحہ : 485

محدث فتویٰ